السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب میں نماز کےلئے کھڑا ہوتا ہوں تو عجیب وغریب کے قسم کے خیالات اوروسوسے پیدا ہونا شروع ہوجاتے ہیں۔ جن کی وجہ سے بسا اوقات یہ بھی معلوم نہیں ہوتا کہ میں نے کیا پڑھا ہے اور کتنی رکعات پڑھی ہیں۔ براہ کرم راہنمائی فرمایئے کہ میں کیا کروں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نماز پڑھنے والے مردوں اور عورتوں کےلئے شریعت کا حکم یہ ہے کہ پوری توجہ اور خشوع وخضوع سے نماز پڑھیں اور یہ خیال کریں کہ وہ اپنے رب کے حضور کھڑے ہیں۔ تاکہ شیطان دور ہوجائے اوروسوسے کم ہوجایئں حسب زیل ارشاد باری تعالیٰ پر بھی عمل ہوسکے:

قَدْ أَفْلَحَ الْمُؤْمِنُونَ ١ الَّذِينَ هُمْ فِي صَلَاتِهِمْ خَاشِعُونَ ٢ ... سورة المومنون

''بے شک ایمان والے کامیاب ہوگئے جو نماز میں عجزونیاز کرتے ہیں۔''

جب وسوسے کثرت سے پیدا ہونے لگیں تو پھر اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم پڑھ لینا چاہیے جیسا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اس وقت حکم دیا تھا۔ جب انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ بتایا کہ شیطان ان کی نماز میں خلل ڈالتا ہے۔

جب نمازی کو نماز کی رکعت کی تعداد میں شک ہو تو وہ کم تر تعداد کو لے لے یقین پر بنیاد رکھے۔ نماز کو مکمل کرلے اور پھر سلام سے پہلے دو سجدے سہو کرلے جیسا کہ حضرت ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

إِذَا شَكَّ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاتِهِ فَلَمْ يَدْرِ كَمْ صَلَّى ثَلَاثًا أَمْ أَرْبَعًا فَلْيَطْرَحِ الشَّكَّ وَلْيَبْنِ عَلَى مَا اسْتَيْقَنَ ثُمَّ يَسْجُدُ سَجْدَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ يُسَلِّمَ فَإِنْ كَانَ صَلَّى خَمْسًا شَفَعْنَ لَهُ صَلَاتَهُ وَإِنْ كَانَ صَلَّى إِتْمَامًا لِأَرْبَعٍ كَانَتَا تَرْغِيمًا لِلشَّيْطَانِ (صحیح مسلم حدیث نمبر: 571)

''جب تم میں سے کسی کو نماز میں شک ہو اور یہ علم نہ ہو کہ اس نے تین رکعات پڑھی ہیں یا چار تو اسے چاہیے کہ شک کو چھوڑ دے۔ یقین پر بنا کرے۔ اور پھر سلام سے پہلے دو سجدے کرلے اگر اس نے پانچ رکعت پڑھ لی ہیں تو یہ ان سجدوں کی وجہ سے جفت ہوجایئں گی۔ اور اگر اس نے نماز پوری پڑھی ہے تو یہ شیطان کےلئے موجب ذلت ورسوائی ہوں گے۔''

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص366

محدث فتویٰ